عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ابو البلال محمد علی عبد اللہ سومرو مسعودی

مدرسہ سومرو شور اشٹر

جماعت خانہ، جونا گڑھ محلّہ، بلدیہ ٹاؤن، کراچی (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان وعظمت سے قرآن گونج رہا ہے اور قرآن کریم اعلان کر رہا ہے:

''بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا ہے
اور روشن کتاب''[1]

اللہ اللہ! یہ اشارہ ہے حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ کا اور روشن کتاب یعنی قرآن مجید۔ الحمد للہ! اہل علم، محققین، مفسرین کرام اور کامل ایمان والوں کے نزدیک یہی صحیح ہے، دسویں صدی ہجری کی عظیم المرتبت شخصیت امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی یاد آیا، آپ فرماتے ہیں:

''حقیقت محمدی علیہ من الصلوات افضلھا ومن التسلیمات اکملھا کہ جو ظہور اول میں سب سے بڑی حقیقت ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے تمام حقائق کیا انبیاء کرام علیہم السلام اور کیا ملائکہ عظام کے حقائق کا اصل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُورِی

(سب سے اول اللہ تعالیٰ نے میرے نور کو پیدا فرمایا)

اور فرمایا ہے!

"خُلِقْتُ مِنْ نُوْرِ اللّٰهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ نُوْرِیْ"

(میں اللہ کے نور سے پیدا ہوا ہوں اور مومن میرے نور سے)

پس یہی حقیقت باقی تمام حقائق اور حق تعالیٰ کے درمیان واسطہ ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے کے بغیر مطلوب تک نہیں پہنچ سکتا" [۲]

امام عبدالرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ (م ۲۱۱ھ) حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا:

میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے کون سی شے پیدا کی؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! اے جابر! وہ تیرے نبی کا نور ہے، اللہ تعالیٰ نے اسے پیدا فرما کر اس میں سے ہر خیر پیدا کی اور اس کے بعد ہر شے پیدا کی۔ [۳]

اللہ اللہ! مجدد ملت حضرت مسعود ملت نے خوب فرمایا کہ:

سب اسلاف کرام صدیوں سے اپنی اپنی کتابوں میں اس کا ذکر کر رہے ہیں، لیکن اب اخلاف میں چند لوگ تحقیق کے بہانے شکوک وشبہات پیدا کرنے لگے ہیں...... افسوس...... ہم کیا کرنے لگے...... حدیثِ جابر میں تو حقائق کائنات بیان کیے گئے ہیں...... یہ حدیث بڑی فکر خیز اور کائناتی اہمیت کی حامل ہے

حضرت مسعود ملت آگے چل کر فرماتے ہیں کہ:

''اس حدیث پاک میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت ہے...... عظمت کے احساس سے ایمان محکم ہوتا ہے''[۴]

بے شک قرآن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو بیان کر رہا ہے، رب کائنات نے نور محمدی کو وجود بخشا اور اسی نور سے تمام مخلوق کو پیدا کیا، گویا اس نور کو ظاہر فرما کر دنیا میں بشری صورت میں انسانوں کے سامنے پیش کر کے ایک ہدایت کا سرچشمہ جاری فرمایا، اللہ اللہ! حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ عظمت تو دیکھیں کہ جس طرح تخلیق اول ہیں عین نبوت کے حوالے سے بھی اول ہیں اس سلسلہ میں متعدد احادیث وارد ہیں، ہم یہاں چند ایک احادیث کا ذکر کریں گے۔

امام حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ (م۔۴۳۰ھ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ:

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا آپ کے لیے نبوت کب واجب ہوئی، فرمایا!'' جب حضرت آدم (علیہ السلام) پیدا ہو رہے تھے اور ان میں روح پھونکی جا رہی تھی''

اسی طرح عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے:

''بے شک میں اللہ کے ہاں خاتم النبیین لکھا ہوا تھا جب (حضرت) آدم اپنی مٹی میں گوندھے جا رہے تھے''

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ، کے متعلق ارشاد فرمایا کنت اول النبیین فی الخلق و

آخرھم فی البعثت، میں پیدا کیے جانے میں سب انبیاء سے پہلے ہوں اور بعثت میں سب سے بعد''۵

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا جب آدم علیہ السلام سے بھول سرزد ہوئی تو انھوں نے سر آسمان کی طرف اٹھا کر عرض کیا اے میرے پرودگار! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حق کا صدقہ مجھے بخش دے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہیں؟ اور کون ہیں؟ اور (تم نے ان کو قابل وسیلہ کیسے سمجھا اور کیسے جانا) تو انھوں نے عرض کی، اے میرے رب جب تو نے میری تخلیق کو مکمل فرمایا میں نے تیرے عرش کی طرف سر اٹھایا اور اس پر یہ لکھا ہوا پایا!

"لا الہ الا اللہ محمد رسو اللہ" (ﷺ)

تو میں نے جان لیا کہ وہ تیرے نزدیک سب مخلوق سے زیادہ عزت وکرامت والے ہیں کیوں کہ تو نے ان کے نام نامی کو اپنے اسم گرامی کے ساتھ ملا دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا! ہاں (تم نے ٹھیک سمجھا اور سچ کہا) میں نے تمھیں (ان کے وسیلہ سے) بخش دیا وہ تمہاری ذریت واولاد میں آخری ہیں۔۶

حضرت امام سیوطی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان یہ ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ''خیر الخلق'' ہیں لہٰذا کسی مخلوق کا کمال آپ کے کمال سے برتر نہیں اور نہ کسی کا مقام آپ کے مقام سے اعلیٰ تر۔ یہ بات ہم نے

صحیح حدیث کے ذریعے جانی کہ یہ کمال آپ کو تخلیق آدم علیہ السلام سے پہلے حاصل تھا جسے حق تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے عطا فرمایا، علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے انبیاء کرام علیہم السلام سے عہد و پیمان لیے تا کہ وہ سب جان لیں کہ آپ ان پر مقدم ہیں اور آپ ان کے بھی نبی اور رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو عہد اور میثاق لیا ہے اس میں آپ ہی کو خلیفہ بنانا بیان کیا گیا ہے اور اس کا مقصود آپ ہی کی ذات ہے اسی بنا پر آیہ کریمہ "لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ" میں لام قسم کے لیے آیا ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام سے جو عہد پیمان لیا گیا گویا وہ اس بیعت کی مانند ہے جو خلفاء کے نائبوں سے بوقت استقرار خلافت لے جاتی ہے اور عین ممکن ہے کہ نائبین سے جو حلف لیا جاتا ہے وہ اس کی اصل بھی ہو۔

اب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت شان اور رفعت مقام پر غور کیجیے جو بارگاہ حق وسبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے ہے، غور و تدبر کے بعد آپ کی سمجھ میں آجائے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم "سردار انبیاء" اور "امام الرسل" ہیں اور اس کا ظہور آخرت میں ہوگا کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام آپ کے علم کے نیچے ہوں گے جس طرح شب معراج میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی امامت فرمائی تھی۔ ۷

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

"آج محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس اور اُن

کی عظمت و بزرگی جہان رنگ و بو میں کون پہچان سکے، کیونکہ حق و باطل یک جا ہو کر رہ گئے ہیں، البتہ میدان حشر میں آپ کی بزرگی اور عظمت معلوم ہوگی جب کہ آپ پیغمبروں کے بھی امام ہوں گے اور اُن کی شفاعت کریں گے، نیز حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام آپ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے، اس موطن خاص میں جو تسنیم و رضا کے آگے ہے، اگر آپ کے پس خوردہ خادموں میں کسی کو وارثت واتباع کے طور پر یہ مقام حاصل ہو جائے اور آپ کے طفیل اس بارگاہ اقدس کا محرم بنا دیا جائے تو کوئی بڑی بات نہیں'' ۸

غور کرنے کی بات ہے کہ ہمیں کسی بحث یا الجھن میں نہیں پڑنا چاہیے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو اپنے دلوں میں روشن کرنا چاہیے۔

راقم شیخ الاسلام حضرت مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ علیہ الرحمۃ کے ارشاد گرامی کو پیش کر کے اپنی بات کو ختم کرتا ہے آپ فرماتے ہیں:

''مسلمان کو آپ کی عظمت و بزرگی اور عشق و محبت کی دل میں پرورش کرنی چاہیے اور ایسے خیالات فاسدہ کو دل سے نکال دینا چاہیے جو مقام محبت سے گرا کر کفار و مشرکین کی صف میں لا کھڑا کر دیں''

آگے یہ ارشاد گرامی قابل غور ہے:

''آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی حقیقت سوائے خدا کے کسی کو نہیں معلوم اس لیے اس مسئلے پر بحث کرنے سے ادباً بچنا چاہیے اور دل میں آپ کی محبت اور عظمت کی پرورش کرنی چاہیے، عاشق محبوب کی حقیقت دریافت نہیں کرتا اس کو تو سرفروشی اور جاں نثاری کے سوا کچھ کام نہیں'' ۹

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و عظمت کو ہمارے دلوں میں روشن فرمائے اور شریعت و سنت کی کامل اتباع نصیب فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیٰ حبیبہ وآلہ وازجہ واصحابہ وسلم

احقر محمد علی سومرو

☆......☆......☆

حواشی:

ا......قرآن کریم: سورۃ مائدہ، آیت ۱۵

۲......میاں جمیل احمد شرقپوری: ارشادات مجدد، بحوالہ مکتوبات امام ربانی، مطبوعہ، فرید بک اسٹال، لاہور،

۳......پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد: خلقت محمدی، بحوالہ المصنف مخطوطہ افغانستان، جلد اول، حدیث ۱۸، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی

ابھی حال ہی میں آپ کی تصنیف درود تاج، قرآن و حدیث کی روشنی میں، اُس میں حدیث نور کے متعلق ذکر کیا ہے اور حدیث نور کا حوالہ اصل نسخہ ''الجزاء المفقو من الجزء الاول من المصنف، محققہ ڈاکٹر عیسیٰ بن عبداللہ بن محمد مانع الحمیری، مطبوعہ دوبئ، ۲۰۰۵، ص: ۶۳_۴ سے پیش کیا ہے

۴......ایضا: ص، ۵۰

۵......امام حافظ ابو نعیم: دلائل النبوۃ (اردو) مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

۶......امام ابن جوزی: الوفا با حوال المصطفیٰ (اردو) مطبوعہ فرید بک اسٹال، لاہور

۷......امام جلال الدین سیوطی: الخصائص الکبریٰ، مطبوعہ لاہور

۸......میاں جمیل احمد شرقپوری: ارشادات مجدد، بحوالہ مکتوبات امام ربانی، مطبوعہ لاہور

۹......مفتی اعظم شاہ محمد مظہر اللہ دہلوی: مظہر العقائد، مطبوعہ ادارہ مسعودیہ، کراچی